Page 2.

جواب: اکثریت کو دیکھ کر یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ وہ راہ راست پر ہیں۔ دین کی کسی بات کو follow کرنے کیلئے قرآن اور سنت سے عمل لینا ہے۔ دوسروں کو بھی کوشش کر کے برے نتائج سے بچانا ہے۔

سوال آیت 22: قیامت کے دن شیطان کی پیروی کرنے والوں پر بھی اسکی اصلیت کھل جائے گی اور شیطان اقرار کرے گا کہ اللہ کا وعدہ سچا اور اسکے وعدے جھوٹے تھے۔ تو کیا شیطان دنیا میں لوگوں سے زبردستی غلط کام کرواتا ہے؟ آخر لوگ کیوں اسکے پیچھے چلتے ہیں؟

جواب: شیطان تو بس ہلکا سا وسوسہ دل میں ڈال دیتا ہے باقی کام تو لوگ خود پورا کرتے ہیں۔

1) خواہش پیدا کرتا ہے۔ عمل لوگ کرتے ہیں
2) غلط کام کو خوبصورت بنا کر دکھاتا ہے
3) حرام کاموں کو نئے ناموں سے پیش کرتا ہے
4) دین والوں کے بارے میں برائی ڈال دیتا ہے۔ انکے کردار کو مشکوک کرتا ہے

عمل کی بات: ہمیں چاہیے کہ شیطان کے ہتھکنڈوں کو سمجھیں اور اس سے بچنے کے انتظامات کریں۔ اللہ کا ذکر کثرت سے کریں اور اپنے ایمان کو بڑھائیں۔

سوال آیت 23: اب اہل کفر کے بعد اہل ایمان کا تذکرہ ہے۔ جنت کا منظر پیش کیا جا رہا ہے جب میدانِ محشر سے اہل ایمان کو جنت کی طرف لیجایا جائے گا اور انکا خیر مقدم کس چیز سے کیا جائے گا؟

جواب: فرشتوں کا سلام ہو گا۔ آپس میں ایک دوسرے کو سلام کرینگے

سبق: اس بات سے ہمیں سلام کی اہمیت پتہ چلتی ہے۔ جسکا رواج ہمیں اپنے بچوں میں زیادہ سے زیادہ کرنے کا ڈالنا چاہیے۔ اور ہمیں سمجھنا چاہیے کہ یہ ایک سلامتی کی دعا ہے۔ جو ہم آپس میں دیتے ہیں۔ جنت کی پکار سلام ہے اور سلامتی کی زندگی جو ہر چیز سے بے خوف ہوگی۔

سوال آیت 24 + 25:
قرآن پاک کی بہت اہم ترین آیتوں میں سے یہ آیت ہے جس میں